WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَمَالِیَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ(۲۲)ءَ اَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ
بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْئًا وَّلَا یُنْقِذُوْنِ(۲۳)اِنِّیْٓ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ(۲۴)اِنِّیْٓ اٰمَنْتُ
بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ(۲۵)قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ط قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ(۲۶)بِمَا غَفَرَلِیْ
رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ(۲۷)وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا
كُنَّا مُنْزِلِیْنَ(۲۸)اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ(۲۹)یٰحَسْرَةً عَلَی الْعِبَادِ.
مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ(۳۰)اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ
اَنَّهُمْ اِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ(۳۱)وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ(۳۲)وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ
الْمَیْتَةُ. اَحْیَیْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ یَاْكُلُوْنَ(۳۳)وَجَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ
وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِیْهَا مِنَ الْعُیُوْنِ(۳۴)لِیَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ ط اَفَلَا
یَشْكُرُوْنَ(۳۵)سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا
یَعْلَمُوْنَ(۳۶)وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیْلُ . نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ(۳۷)وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ
لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ط ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ(۳۸)وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ
الْقَدِیْمِ(۳۹)لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ط وَكُلٌّ فِیْ
فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ(۴۰)وَاٰیَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَهُمْ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ(۴۱)وَخَلَقْنَا
لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا یَرْكَبُوْنَ (۴۲)

ومالی (۲۳)

اور مجھے کیا ہے کہ میں اُس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور مرنے کے بعد تمہیں اُسی کی طرف لوٹایا جانا ہے؟
(22) کیا میں اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنے معبود بنالوں کہ اگر اللہ مجھے کوئی نقصان دینا چاہے تو وہ میری کچھ مدد نہ کرسکیں
اور نہ مجھے گرفت سے چھڑا سکیں؟ (23) تب تو میں کھلی گمراہی میں ہوتا۔ (24) سنو! میں تمہارے رب پر ایمان لانے کا
اقرار کرتا ہوں۔ (25) اُس سے کہا گیا (اللہ نے کہا) تم جنت میں داخل ہوجا، اِس نے کہا، اے کاش میری قوم کو علم ہوتا۔
(26) کہ میرے رب نے مجھے کیوں بخشا اور مجھے اپنے مکرم لوگوں میں شامل کیا۔ (27) اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم
پر آسمان سے کوئی لشکر نہ اتارا اور نہ ہی ہم اتارنے والے تھے۔ (28) وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی پس اُسی وقت وہ بجھ کر رہ
گئے۔ (29) ہائے افسوس اُن بندوں پر کہ اُن پر جب بھی کوئی رسول آیا انہوں نے اُس کا مذاق ہی اڑایا۔ (30) کیا
انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اُن سے قبل کتنی ہی بستیاں ہلاک کردیں کہ وہ لوگ اُن کے پاس دوبارہ واپس نہیں آئیں
گے۔ (31) اُن میں سے کوئی ایسا نہ ہوگا جو روز قیامت ہمارے پاس حاضر نہ کیا جائے گا۔ (32) اور اُن کے لئے ایک
آیت زمین ہے جو مردہ تھی ہم نے اُسے زندہ کیا اور اس زندہ کی گئی زمین سے اناج کے دانے پیدا کیئے جو تم کھاتے ہو۔
(33) اور ہم نے زمین میں کھجور اور انگور کے باغات اُگائے۔ اور اس میں چشمے جاری کیئے۔ (34) تاکہ وہ اُس کے پھل
کھائیں اور یہ کام انہوں نے اپنے ہاتھوں سے نہیں کیا۔ وہ شکرادا کیوں نہ کریں؟ (35) پاک ہے وہ ذات جس نے زمین
کی ہر شے کے جوڑے بنائے اور ان کے بھی جن کا انہیں پتہ نہیں۔ (36) اور اُن کے لئے رات ایک نشانی ہے (آیت
ہے) جو ہم دن سے کھینچ لیتے ہیں تو پھر وہ اندھیرے میں ڈوب جاتے ہیں۔ (37) اور سورج اپنے بندھے راستے پر چلتا
ہے یہ زبردست جاننے والے کا اندازہ ہے، تقدیر ہے۔ (38) اور چاند کی ہم نے منزلیں مقرر کر رکھی ہیں، یہاں تک کہ وہ
گھٹتا گھٹتا پرانی کھجور کے درخت کی شاخ کی طرح ہوجاتا ہے۔ (39) نہ سورج کی سکت ہے کہ وہ چاند سے پہلے نکل پڑے
اور چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن سے پہلے آسکتی ہے۔ اور چاند اور سورج سب اپنے اپنے مدار میں تسبیح کررہے ہیں۔
(گردش کررہے ہیں، تیر رہے ہیں) (40) اور اُن کے لئے ایک آیت (نشانی) یہ ہے کہ ہم نے اُن کی اولاد کو ایک بھری
ہوئی کشتی میں سوار کیا (زمین پانیوں کے درمیان ایک کشتی ہے جس پر بنی آدم سوار ہے)۔ (41) اور ہم نے اس جیسی کئی
سواریاں بنائیں جس پر وہ سواری کرتے ہیں۔ (42)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ(۴۳)اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰى
حِيْنٍ(۴۴)وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَابَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ(۴۵)وَمَا
تَاْتِيْهِمْب مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ(۴٦)وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ. اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (۴۷)وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ(۴۸)مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً
وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ(۴۹)فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّ لَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ
يَرْجِعُوْنَ(۵۰)وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ(۵۱)قَالُوْا يٰوَيْلَنَا
مَنْ م بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا م هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ(۵۲)اِنْ كَانَتْ اِلَّا
صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ(۵۳)فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا
تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ(۵۴)اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ(۵۵)هُمْ
وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ(۵٦)لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا
يَدَّعُوْنَ(۵۷)سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ (۵۸)وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ(۵۹)اَلَمْ
اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّاتَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ. اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ(٦۰)وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ط هٰذَا
صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ(٦۱)وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ط اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ(٦۲)هٰذِهٖ
جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ(٦۳)اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ(٦۴)اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى
اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ(٦۵)وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا
عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ(٦٦)

اور اگر ہم چاہتے تو انہیں غرقاب کر دیتے پھر اُن کی فریاد پر نہ کوئی مدد کو پہنچنے والا ہوتا اور نہ وہ چھڑائے جاتے۔(43) مگر
ہماری رحمت سے چھوٹے رہتے ہیں ہم انہیں ایک مقررہ وقت تک فائدہ اٹھانے دیتے ہیں(44) اور جب انہیں کہا جاتا
ہے کہ اپنے اگلے گناہوں سے بچو اور پچھلے گناہوں کی توبہ کرو، کہ تم پر رحم کیا جائے۔(45) اور جب بھی کوئی آیت اُن کے
رَب کی طرف سے آئی تو انہوں نے اُس سے منہ ہی موڑا۔(46) اور جب انہیں کہا گیا، اللہ نے جو تمہیں رزق دیا ہے اُس
میں سے خرچ کرو تو کفر کرنے والوں نے مومنوں سے کہا کیا ہم اُسے کھانا کھلائیں جسے اللہ چاہتا تو خود کھانا کھلاتا۔ ایسا نہیں'
تم صریحاً گمراہی میں ہو۔(47) اور وہ کہتے ہیں اگر آپ سچے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ کب پورا ہوگا۔(48) وہ صرف ایک چنگھاڑ کا
انتظار کر رہے ہیں جو آئے اور انہیں پکڑ لے اور وہ جھگڑ رہے ہوں۔(49) وصیت کر سکیں، نہ اپنے گھر والوں کی طرف
لوٹ سکیں۔(50) اور جب صور میں پھونکا جائے گا تو وہ اُسی وقت قبروں سے نکل کر اپنے رَب کی طرف بھاگنے لگیں گے۔
(51) وہ کہیں گے ہماری تباہی' ہمیں ہماری قبروں سے کس نے اٹھایا۔ یہ ہے جو رحمان کا وعدہ ہے اور بھیجے ہوئے رسول
سچے ہیں۔(52) وہ صرف ایک چنگھاڑ ہوگی، سب ہمارے سامنے حاضر کئے جائیں گے۔(53) کسی پر کچھ ظلم نہ کیا
جائے گا، صرف تمہیں تمہارے کئے کا بدلہ دیا جائے گا۔(54) آج جنتیوں میں خوش طبعی کا شغل ہوگا۔(55) وہ اور اُن کی
بیویاں چھاؤں میں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھی ہوں گی۔(56) وہاں اُن کے لئے پھل ہوں گے اور وہ سب کچھ ہوگا جو وہ
مانگیں گے۔(57) رَبِ رحیم کی طرف سے اُن کے لئے سلام بولا جائے گا۔(58) مجرموں سے کہا جائے گا، اے مجرمو
آج الگ ہو جاؤ۔(59) اے بنی آدم (اولاد آدم) کیا میں نے تمہاری طرف حکم نہیں بھیجا تھا کہ شیطان کی عبادت نہ کرنا،
بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے(60)۔ اور یہ کہ میری عبادت کرنا۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔(61) اور اُس شیطان نے
تمہارے کثیر لوگوں کو گمراہ کر دیا تو کیا تم عقل نہیں کرتے۔(62) یہی وہ جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔(63) آج
اس جہنم میں داخل ہو جاؤ، کیونکہ تم کفر کرتے تھے۔(انکار کرتے تھے)(64) آج ہم اُن کے ہونٹ مہر بہ لب کر دیں گے
پھر اُن کے ہاتھ ہم سے بولیں گے اور اُن کے پاؤں گواہی دیں گے جو وہ (برائیاں) کماتے تھے۔(65) اور اگر ہم چاہیں
تو ضرور اُن کی آنکھیں مٹا دیں۔ پھر وہ جلدی سے راستہ ڈھونڈیں تو وہ کہاں سے دیکھیں گے۔(66)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ(٦٧)وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ
نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ط اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ(٦٨)وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِيْ لَهٗ ط اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ
قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ(٦٩)لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّ يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ(٧٠)اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا
لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَا اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ(٧١)وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا
يَاْكُلُوْنَ(٧٢)وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ط اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ(٧٣)وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ(٧٤)لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ(٧٥)فَلَا
يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ م اِنَّا نَعْلَمُ مَايُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ(٧٦)اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ
فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ(٧٧)وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ط قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ
رَمِيْمٌ(٧٨)قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ط وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ(٧٩)نِ الَّذِيْ جَعَلَ
لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِنْهُ تُوْقِدُوْنَ(٨٠)اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ط بَلٰى وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ(٨١)اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ
شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ(٨٢)فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ اِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ(٨٣)

٣٧سورة الصّٰفّٰت مكى سورة ... كل آيات. ١٨٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰفّٰتِ صَفًّا(١)فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا(٢)فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا(٣)

اور اگر ہم چاہیں تو ضرور اُن کو موقع پر ہی مسخ کر دیں پھر نہ پیروی کر سکیں اور نہ واپس پلٹ سکیں۔(67) اور ہم جس کی عمر بڑھاتے ہیں ہم اُسے تخلیق میں الٹا کر دیتے ہیں۔ (بڑھاپے میں بچپنا شروع ہو جاتا ہے) پھر بھی وہ نہیں سمجھتے۔(68) اور ہم نے آپ ﷺ کو شاعری نہیں سکھائی اور یہ آپ کے لئے عظمت کا باعث نہ ہوتی۔ یہ فقط ذکر اور کھلا قرآن ہے۔(69) تا کہ آپ اُسے ڈرائیں جو زندہ ہو اور کافروں پر بات پوری ہو جائے، حق ہو جائے۔(70) یا کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے اُن کے لئے جو بنایا اپنے ہاتھوں سے بنایا۔ ہم نے چوپائے بنائے جن کے وہ مالک بنے ہوئے ہیں۔(71) اور ہم نے چوپایوں کو اُن کا مطیع کیا جن پر وہ سواری کرتے ہیں اور جنہیں وہ کھاتے ہیں۔(72) اور اُن کے لئے چوپایوں میں فائدے ہیں اور مشروب (دودھ، دہی، لسی) پھر وہ شکر ادا کیوں نہیں کرتے؟(73) اور انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اوروں کو معبود بنا لیا کہ شاید وہ اُن کی مدد کریں۔(74) وہ اُن کی مدد نہیں کر سکتے اور وہ اُن کے لئے حاضر کئے گئے لشکر ہیں۔(75) پس آپ کو اُن کی باتیں غمزدہ نہ کریں بے شک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں(76) انسان دیکھتا نہیں کہ ہم نے اُسے نطفہ سے پیدا کیا۔ پھر وہ صریحاً جھگڑالو ہو گیا۔(77) اور اس نے ہمارے متعلق ایک مثال دی اور اپنی تخلیق کو بھول گیا۔ اس نے کہا ہڈیاں کون بنائے گا جو بکھر گئی ہوں گی؟(78) کہو، وہی دوبارہ زندہ کرے گا جس نے پہلی بار زندہ کیا اور وہ ہر طرح کی تخلیق کرنا جانتا ہے۔(79) جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ جلائی (درختوں کی لکڑیوں سے ہی آگ جلائی جاتی ہے، جو پہلے سرسبز ہوتے ہیں) اب تم اس درخت سے ہی آگ سلگاتے ہو۔(80) کیا وہ جو آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے پر قدرت رکھتا ہے، دوبارہ ان جیسا پیدا نہیں کر سکتا؟ ہاں، اور وہ بڑا پیدا کرنے والا علم والا ہے۔(81) جب وہ کسی شے کی تخلیق کا ارادہ کر لیتا ہے تو وہ اُس سے صرف یہ کہتا ہے "ہوجا" تو وہ ہو جاتی ہے۔(82) پس اللہ کی ذات پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔(83)

(37)......سُوْرَۃُ اَلصّٰفّٰت

(شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے)

صف آراؤں کی صف بندی کی قسم (مجاہدین کے جہاد کی قسم)(1) ڈانٹنے والوں کی ڈانٹ کی قسم (ڈرانے والے رسولوں کی قسم)(2) تلاوت کرنے والوں کی تلاوت کی قسم(3)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ(۴)رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ(۵)اِنَّا زَيَّنَّا
السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ (۶)وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ(۷)لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى
الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ(۸)دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ(۹)اِلَّا مَنْ خَطِفَ
الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ(۱۰)فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ط اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ
طِيْنٍ لَّا زِبٍ(۱۱)بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ(۱۲)وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ(۱۳)وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً
يَّسْتَسْخِرُوْنَ (۱۴)وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ(۱۵)ءَاِذَامِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَ اِنَّا
لَمَبْعُوْثُوْنَ(۱۶)اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ(۱۷)قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ(۱۸)فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ
وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ(۱۹)وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ(۲۰)هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِىْ
كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ (۲۱)اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ(۲۲)مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ(۲۳)وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ(۲۴)مَالَكُمْ لَا
تَنَاصَرُوْنَ(۲۵)بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ(۲۶)وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَ
لُوْنَ(۲۷)قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ(۲۸)قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ(۲۹)وَمَا
كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ(۳۰)فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ اِنَّا
لَذَآئِقُوْنَ(۳۱)فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ(۳۲)فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ(۳۳)اِنَّا
كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ(۳۴)اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ(۳۵)

اللہ کی جھڑک کی قسم (قیامت کی چنگھاڑ کی قسم) تمہارا معبود معبودِ واحد ہے (4) جو آسمانوں اور زمین اور اُن دونوں کے درمیان ہر شے کا رَب ہے۔ اور وہ سب مشرقوں کا رب ہے۔ (اور سب مغربوں کا بھی) (5) بے شک ہم نے دنیائے آسمان کو ستاروں سے مزیّن کیا۔ (6) اور آسمانوں کو ہر سرکش شیطان سے محفوظ کیا۔ (7) وہ اعلیٰ سرداروں کی (فرشتوں کی) باتیں کان لگا کر نہیں سن سکتے اور اگر کان لگا کر سننے کے لئے آسمان دنیا کے قریب جائیں تو ہر طرف سے انہیں مارا جاتا ہے (8) تا کہ وہ بھاگ جائیں اور اُن کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ (9) اگر کوئی اُچک کر عرش کی بات لے جائے تو اُس کے پیچھے دھکتا ہوا انگارہ پھینکا جاتا ہے۔ (10) پس اُن سے پوچھیں کیا اُن کی تخلیق مشکل ہے یا جو ہم نے پیدا کیا؟ بے شک ہم نے انہیں خمیری مٹی سے پیدا کیا۔ (11) لیکن تم نے تعجب کا اظہار کیا اور وہ مذاق کرتے ہیں۔ (12) اور جب اُن کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ یاد نہیں کرتے۔ (13) آیت دیکھتے ہیں تو تمسخر اڑاتے ہیں۔ (14) اور کہتے ہیں، یہ تو کھلا جادو ہے۔ (15) جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہمیں واقعی دوبارہ اٹھایا جائے گا؟ (16) کیا ہم سے پہلے مرے ہوئے ہمارے باپ داداؤں کو بھی اٹھایا جائے گا؟ (17) آپ فرما دیں، ہاں۔ اور تم خوار ہو گے۔ (18) اور وہ کیا ہے؟ ایک جھڑک (چنگھاڑ) اور انہیں دکھا دیا جائے گا۔ (19) اور وہ کہیں گے، ہاں ہماری تباہی یہ یوم الدین ہے۔ قیامت کا دن۔ (20) یہ فیصلے کا دن ہے جسے تم جھٹلاتے تھے۔ (21) مشرکوں، اُن کی ذوجاؤں اور اُن کے معبودوں کو جمع کرو جن کی وہ عبادت کرنے کا ظلم کرتے تھے (22) اللہ کو چھوڑ کر۔ پس انہیں جہنم کی راہ دکھا دو۔ (23) اور انہیں روکو کہ اُن سے پوچھا جائے۔ (24) تمہیں کیا ہوا ہے، تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟ (25) بلکہ آج سر جھکا کر تسلیم کر لینے کا دن ہے۔ (26) اور وہ ایک دوسرے سے مخاطب ہوں گے۔ (27) وہ کہیں گے، بے شک تم دائیں جانب سے ہماری طرف آئے تھے۔ (28) وہ کہیں گے، بلکہ تم مومن ہی نہ تھے۔ (29) اور ہمارا تم پر کوئی زور نہ تھا۔ بلکہ تم حد سے بڑی ہوئی قوم تھے۔ (30) ہمارے رَب کی بات ہم پر پوری ہوگئی۔ بے شک ہم ضرور مزہ چکھنے والے ہیں۔ (31) ہم نے تمہیں بہکایا، کہ ہم خود بھی بہکے ہوئے تھے۔ (32) بے شک وہ آج بھی سب اکٹھے عذاب بھگتیں گے۔ (33) بے شک ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں۔ (34) بے شک جب اُن سے کہا جاتا، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ تکبر کرتے۔ (35)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ (۳۶)بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ
(۳۷)اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ(۳۸)وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ(۳۹)اِلَّا عِبَادَ
اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ(۴۰)اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ (۴۱)فَوَاكِهُ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ(۴۲)فِيْ جَنّٰتِ
النَّعِيْمِ(۴۳)عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ(۴۴)يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ م(۴۵)بَيْضَآءَ لَذَّةٍ
لِّلشّٰرِبِيْنَ(۴۶)لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ (۴۷)وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ
عِيْنٌ(۴۸) كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ(۴۹)فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ(۵۰)قَالَ قَآئِلٌ
مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ(۵۱)يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ (۵۲)ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا
وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ(۵۳)قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ(۵۴)فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ
الْجَحِيْمِ(۵۵)قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ(۵۶)وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ
الْمُحْضَرِيْنَ(۵۷)اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ(۵۸)اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ(۵۹)اِنَّ
هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ(۶۰)لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ(۶۱)اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ
الزَّقُّوْمِ(۶۲)اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ(۶۳)اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ
الْجَحِيْمِ(۶۴)طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ(۶۵)فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا
الْبُطُوْنَ(۶۶)ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ(۶۷)ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى
الْجَحِيْمِ(۶۸)اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ(۶۹)فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ(۷۰)وَلَقَدْ ضَلَّ
قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ(۷۱)وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ(۷۲)

اور وہ کہتے ، ہم ایک شاعر مجنوں کے کہنے پر اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں۔(36) مگر وہ حق کے ساتھ آیا تھا اور وہ رسولوں کی
حقانیت کی تصدیق کرتا تھا۔(37) بے شک تم ضرور دردناک عذاب چکھو گے۔(38) اور تمہیں تمہارے کئے کی سزا ملے
گی۔(39) صرف اللہ کے مخلص بندے(40) ہی اللہ سے جانا پہچانا رزق پائیں گے۔(41) پھل ہوں گے اور وہ مکرم
ہوں گے۔(42) نعمتوں کے باغوں میں(43) ایک دوسرے کے آمنے سامنے(44) اُن پر لبالب بہترین جام کا دور
چلتا ہوگا۔(45) پینے والوں کے لئے شفاف مزے دار سفید مشروب ہوگا۔(46) نہ اس میں سر گرانی ہوگی اور نہ وہ بہکیں
گے۔(47) اور اُن کے پاس شرم سے جھکی ہوئی آنکھوں والی عورتیں ہوں گی۔(48) ایسی آنکھیں جیسے چھپے ہوئے دو
بڑے بڑے انڈے۔(49) پھر وہ ایک دوسرے سے مخاطب ہوں گے۔(50) اُن میں سے ایک دوسرے سے کہے گا
ایک میرا دوست تھا۔(51) جو مجھے کہا کرتا تھا، کیا تم بھی تصدیق کرتے ہو(52) کہ جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے اور
ہماری ہڈیاں رہ جائیں گی تو ہمیں ہمارے اعمال کی سزا و جزا دی جائے گی؟(53) کہا، کیا تم اُس کا حال جاننا چاہتے ہو؟(
54) پھر اُس نے جھانکا تو اُسے جہنم کے درمیان پایا۔(55) کہا اللہ کی قسم قریب تھا کہ تُو مجھے بھی ہلاک کر دیتا۔(56)
اگر مجھ پر میرے رَب کا فضل نہ ہوتا تو میں بھی حاضر کئے جانے والوں میں ہوتا۔(57) کیا اب ہم کبھی نہیں مریں گے؟
(58) سوائے ہماری پہلی موت اور کیا ہم عذاب سے بچ گئے؟(59) بے شک جنت مل جانا بہت بڑی کامیابی ہے۔(
60) اس طرح کی کامیابی کیلئے عامل عمل کریں۔(61) کیا یہ بہتر ضیافت ہے یا زقوم کا درخت؟(62) بے شک ہم نے
اسے ظالموں کیلئے فتنہ بنایا۔(یعنی آزمائش بنایا کہ وہ اس فتنہ سے بچیں)(63) بے شک وہ ایک درخت ہے جو جہنم کی
اصل سے نکلتا ہے۔(64) اُس کی شاخیں یوں پھیلتی ہیں جیسے شیطانوں کے سر ہوتے ہیں۔(65) وہ اُس سے ہی
کھائیں گے۔ وہ اُس سے ہی اپنے پیٹ بھریں گے۔(66) اس پر مزید یہ کہ اُن کے پینے کیلئے ابلتا ہوا دھون، پیپ،
تلچھٹ ہوگا۔(67) پھر انہیں آخر جہنم کی طرف ہی جانا ہے۔(68) بے شک انہوں نے اپنے باپ داداؤں کو بھی گمراہ
ہی پایا تھا۔(69) وہ اُن کے ہی قدموں کے نشانات پر دوڑے جاتے تھے۔(70) اور اوّلین میں سے زیادہ تر گمراہ
ہوئے۔(71) اور ہم نے اُن میں ڈرانے والے بھیجے۔(72)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

فَانُظُرُ كَيُفَ كَانَ عَاقِبَةُ الُمُنُذَرِيُنَ(۷۳)اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الُمُخُلَصِيُنَ(۷۴)وَلَقَدُ نَادٰنَا نُوُحٌ
فَلَنِعُمَ الُمُجِيُبُوُنَ(۷۵)وَنَجَّيُنٰهُ وَاَهُلَهٗ مِنَ الُكَرُبِ الُعَظِيُمِ (۷۶)وَجَعَلُنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ
الُبٰقِيُنَ(۷۷)وَتَرَكُنَا عَلَيُهِ فِى الُاٰخِرِيُنَ(۷۸)سَلٰمٌ عَلٰى نُوُحٍ فِى الُعٰلَمِيُنَ(۷۹)اِنَّا كَذٰلِكَ
نَجُزِى الُمُحُسِنِيُنَ(۸۰)اِنَّهٗ مِنُ عِبَادِنَا الُمُؤُمِنِيُنَ(۸۱)ثُمَّ اَغُرَقُنَا الُاٰخَرِيُنَ(۸۲)وَاِنَّ مِنُ
شِيُعَتِهٖ لَاِبُرٰهِيُمَ(۸۳)اِذُ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلُبٍ سَلِيُمٍ(۸۴)اِذُ قَالَ لِاَبِيُهِ وَ قَوُمِهٖ مَا ذَا
تَعُبُدُوُنَ(۸۵)اَئِفُكًا اٰلِهَةً دُوُنَ اللّٰهِ تُرِيُدُوُنَ(۸۶)فَمَا ظَنُّكُمُ بِرَبِّ الُعٰلَمِيُنَ (۸۷)فَنَظَرَ
نَظُرَةً فِى النُّجُوُمِ(۸۸)فَقَالَ اِنِّىُ سَقِيُمٌ(۸۹)فَتَوَلَّوُا عَنُهُ مُدُبِرِيُنَ(۹۰)فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمُ
فَقَالَ اَلَا تَاُكُلُوُنَ(۹۱)مَالَكُمُ لَا تَنُطِقُوُنَ(۹۲)فَرَاغَ عَلَيُهِمُ ضَرُبًام بِالُيَمِيُنِ(۹۳)فَاَقُبَلُوٓا
اِلَيُهِ يَزِفُّوُنَ(۹۴)قَالَ اَتَعُبُدُوُنَ مَاتَنُحِتُوُنَ(۹۵)وَاللّٰهُ خَلَقَكُمُ وَمَا تَعُمَلُوُنَ(۹۶)قَالُوا ابُنُوُا
لَهٗ بُنُيَانًا فَاَلُقُوُهُ فِى الُجَحِيُمِ(۹۷)فَاَرَادُوُا بِهٖ كَيُدًا فَجَعَلُنٰهُمُ الُاَسُفَلِيُنَ(۹۸)وَقَالَ اِنِّىُ
ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّىُ سَيَهُدِيُنِ(۹۹)رَبِّ هَبُ لِىُ مِنَ الصّٰلِحِيُنَ (۱۰۰)فَبَشَّرُنٰهُ بِغُلٰمٍ
حَلِيُمٍ(۱۰۱)فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعُىَ قَالَ يٰبُنَىَّ اِنِّىٓ اَرٰى فِى الُمَنَامِ اَنِّىٓ اَذُبَحُكَ فَانُظُرُمَاذَا
تَرٰى ط قَالَ يٰٓاَبَتِ افُعَلُ مَا تُؤُمَرُ سَتَجِدُنِىٓ اِنُ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيُنَ (۱۰۲)فَلَمَّآ اَسُلَمَا
وَتَلَّهٗ لِلُجَبِيُنِ(۱۰۳)وَنَادَيُنٰهُ اَنُ يّٰٓاِبُرٰهِيُمُ(۱۰۴)

دیکھ ڈرائے جانے والوں کا کیا انجام ہوا۔(73) سوائے اللہ کے مخلص بندے۔(74) اور نوح نے ہمیں پکارا۔ پس ہم
خوب دعا قبول کرنے والے ہیں۔(75) اور ہم نے اُسے اور اُس کے گھر والوں کو بہت بڑے کرب سے بچا لیا۔
(76) اور اُس کی اولاد کو پیچھے رہ جانے والی بنایا۔(77) اور بعد میں آنے والوں میں اُن کو چھوڑ دیا (نشانِ عبرت بنا
دیا)۔(78) سارے جہانوں میں نوح پر سلام ہو۔(79) بے شک ہم یوں ہی احسان کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں۔
(80) بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔(81) پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔(82) اور بے شک وہ
ضرور ابراہیم کی جماعت میں سے تھے۔(83) جب وہ قلب سلیم لے کر اپنے رَب کے پاس آئے۔(84) جب اُس نے
اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا، تم کن کی پوجا کرتے ہو؟(85) کیا تم اللہ کو چھوڑ کر جھوٹ موٹ کے معبودوں کو چاہتے
ہو؟(86) رب العالمین کے بارے میں تمہارا یہ گمان ہے؟(87) اُس نے ایک نظر ستاروں پر ڈالی۔(88) کہا، میں
بے زار ہوں۔(89) پھر وہ معبودوں سے بدظن ہوئے۔(90) پھر وہ اُن کے معبودوں میں چپکے سے گھس گئے۔ پھر کہا کیا
تم نہیں کھاتے؟(91) تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم بات بھی نہیں کرتے۔(92) پھر اُن میں چپکے سے گھس کر انہیں اپنے
دائیں ہاتھ سے زوردار ضرب لگائی۔(93) پھر لوگ گھبرائے ہوئے دوڑتے ہوئے اُس کے پاس آئے۔(94) کہا کیا تم
اپنے بنائے ہوے کی ہی پوجا کرتے ہو؟(95) اللہ نے تمہیں پیدا کیا اور تم کیا کرتے ہو۔(96) بت پرستوں نے کہا، اس
کے لئے ایک آتش کدہ بناؤ پھر اسے اُس آتش کدہ کی آگ میں ڈال دو۔(97) پھر انہوں نے اس کے ساتھ چالاکی کا
ارادہ کیا۔ پھر ہم نے انہیں مٹی کر دیا۔ ذلیل کر دیا۔(98) ابراہیم نے کہا میں اپنے رَب کے پاس جا رہا ہوں اب وہی مجھے
ہدایت دے گا۔(99) اے میرے رَب مجھے نیک بیٹا عطا فرما۔(100) ہم نے اُسے بُردبار لڑکے کی بشارت دی۔
(101) پھر جب وہ لڑکا اپنے باپ کے ساتھ دوڑنے کی عمر کو پہنچا، کہا، اے میرے بیٹے میں خواب دیکھتا ہوں کہ میں تجھے
ذبحہ کر رہا ہوں۔ اَب دیکھ تیری کیا رائے ہے۔ بیٹے نے کہا، اے میرے ابا جان جیسے حکم ہوا ہے ذبح کر دیجئے۔ اللہ نے
چاہا تو آپ مجھے صابر پائیں گے۔(102) پس جب دونوں نے مان لیا (ایک نے ذبح ہونا اور دوسرے نے ذبح کرنا)
اور اُسے پیشانی کے بل لٹا لیا(103) اور ہم نے اُسے آواز دی، کہ اے ابراہیم۔(104)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْ يَا. اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ(۱۰۵)اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا
الْمُبِيْنُ(۱۰۶)وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ (۱۰۷)وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ(۱۰۸)سَلٰمٌ عَلٰٓى
اِبْرٰهِيْمَ(۱۰۹)كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ(۱۱۰)اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا
الْمُؤْمِنِيْنَ(۱۱۱)وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ (۱۱۲)وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ
ط وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ(۱۱۳)وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَ
هٰرُوْنَ(۱۱۴)وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ(۱۱۵)وَ نَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ
الْغٰلِبِيْنَ(۱۱۶)وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ(۱۱۷)وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيْمَ(۱۱۸)وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِى الْاٰخِرِيْنَ(۱۱۹)سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَ
هٰرُوْنَ(۱۲۰)اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ(۱۲۱)اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا
الْمُؤْمِنِيْنَ(۱۲۲)وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ(۱۲۳)اِذْقَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا
تَتَّقُوْنَ(۱۲۴)اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّ تَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ (۱۲۵)اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ
الْاَوَّلِيْنَ(۱۲۶)فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ(۱۲۷)اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ
الْمُخْلَصِيْنَ(۱۲۸)وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ(۱۲۹)سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ(۱۳۰)اِنَّا
كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ(۱۳۱)اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ(۱۳۲)وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ
الْمُرْسَلِيْنَ(۱۳۳)اِذْنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ(۱۳۴)اِلَّا عَجُوْزًا فِى الْغٰبِرِيْنَ(۱۳۵)ثُمَّ دَمَّرْنَا
الْاٰخَرِيْنَ(۱۳۶)وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ(۱۳۷)وَبِالَّيْلِ. اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ(۱۳۸)وَاِنَّ
يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ(۱۳۹)اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ(۱۴۰)فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ
الْمُدْحَضِيْنَ(۱۴۱)فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ(۱۴۲)

آپ نے خواب سچا کر دیا۔ بے شک ہم اِسی طرح احسان کرنیوالوں کو جزا دیتے ہیں۔(105) بے شک یہ صریحاً امتحان تھا۔(106) اور ہم نے اُس کا فدیہ ذبح عظیم سے دیا۔(107) اور ہم نے بعد والوں میں قربانی منتقل کر دی۔(108) سلام ہو ابراہیمؑ پر۔(109) اسی طرح ہم نیکوکاروں کو بدلہ دیتے ہیں۔(110) بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔(111) اور ہم نے اُسے اسحاقؑ بیٹے کی خوشخبری دی۔ جو ایک صالح نبی ہوں گے۔(112) اور ہم نے ابراہیم اور اسحاقؑ پر برکت نازل کی۔ اور اُن دونوں کی اولادوں میں نیک بھی ہیں اور اپنے کھلے دشمن بھی ہیں۔(113) اور تحقیق ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسان کیا۔(114) اور اُنہیں اور اُن کی قوم کو بہت بڑے کرب سے نجات دی۔(115) اور ہم نے اُن کی مدد کی اور وہ غالب آنے والے تھے۔(116) اور ہم نے اُن دونوں کو واضح کتاب دی۔(117) اور اُنہیں سیدھا راستہ دکھایا۔(118) اور اُن کی شریعت بعد والوں میں زندہ رکھی۔(119) سلام ہو موسیٰ اور ہارون پر(120) بے شک ہم یوں ہی احسان کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں۔(121) بے شک وہ دونوں ہمارے مومن بندے تھے۔(122) اور بے شک الیاس علیہ السلام رسولوں میں سے تھے۔(123) جب اُس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟(124) کیا تم بُت کو پکارتے ہو اور احسن الخالقین کو چھوڑ دیتے ہو۔(125) وہ اللہ جو تمہارا اور تمہارے گزرے ہوئے آباؤ اجداد کا رَب ہے۔(126) پھر اُس کی قوم نے اُسے جھٹلایا اور وہ لازماً حاضر کئے جانے والے تھے۔(127) سوائے اللہ کے مخلص بندے۔(128) اور اُن کا ذکر بعد والوں میں چھوڑ دیا۔(129) سلامتی برسے، یاسین کی آل پر۔(130) بے شک ہم یوں ہی نیکوکاروں کو جزا دیتے ہیں۔(131) بے شک وہ ہمارے مومن بندے تھے۔(132) اور بے شک لوط رسولوں میں سے تھے۔(133) جب ہم نے اُسے اور اُس کے سب گھر والوں کو نجات دی۔(134) سوائے بوڑھی عورت جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔(135) پھر ہم نے پیچھے رہ جانے والوں کو ہلاک کر دیا۔(136) اور بے شک تم صبح اُن کے پاس سے گزرتے ہو۔(137) اور رات کو بھی گزرتے ہو۔ پھر تم عقل کیوں نہیں کرتے۔(138) اور بے شک یونس رسولوں میں سے تھے۔(139) جب وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی پر سوار ہوئے۔(140) پس انہوں نے قرعہ اندازی کی اور کشتی سے گرائے جانے کا قرعہ اُن کے نام پڑا۔(141) پھر مچھلی نے اُنہیں نگل لیا اور وہ خود کو ملامت کر رہے تھے۔(142)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ(۱۴۳)لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ(۱۴۴)فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ
وَهُوَ سَقِيْمٌ(۱۴۵)وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ(۱۴۶)وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ
يَزِيْدُوْنَ(۱۴۷)فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ(۱۴۸)فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ
الْبَنُوْنَ(۱۴۹)اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ(۱۵۰)اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ
لَيَقُوْلُوْنَ(۱۵۱)وَلَدَ اللّٰهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ(۱۵۲)اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى
الْبَنِيْنَ(۱۵۳)مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ(۱۵۴)اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ(۱۵۵)اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ
مُّبِيْنٌ(۱۵۶)فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ(۱۵۷)وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ط وَلَقَدْ
عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ(۱۵۸)سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ(۱۵۹)اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ
الْمُخْلَصِيْنَ(۱۶۰)فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ(۱۶۱)مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ(۱۶۲)اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ
الْجَحِيْمِ(۱۶۳)وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ(۱۶۴)وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ(۱۶۵)وَاِنَّا لَنَحْنُ
الْمُسَبِّحُوْنَ(۱۶۶)وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ(۱۶۷)لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ(۱۶۸)لَكُنَّا
عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ(۱۶۹)فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ(۱۷۰)وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا
لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ(۱۷۱)اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ(۱۷۲)وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ
الْغٰلِبُوْنَ(۱۷۳)فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ(۱۷۴)وَّ اَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ
(۱۷۵)اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ(۱۷۶)فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ
الْمُنْذَرِيْنَ(۱۷۷)وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ(۱۷۸)

پس اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے(143) تو مچھلی کے پیٹ میں ہی تا قیامت رہتے۔(144) ہم نے انہیں
ایک چٹیل میدان میں پھینک دیا۔(اگل دیا) اور وہ بیمار تھے۔(145) اور ہم نے اُس پر کدو کا پودا اگا دیا۔(146) اور ہم
نے اُنہیں ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی آبادی کی طرف بھیجا۔(147) پس وہ ایمان لائے۔ ہم نے انہیں ایک
مدت تک فائدہ دیا۔(148) پس اُن سے پوچھو، کیا تمہارے رَب کے لئے بیٹیاں ہیں اور اُن کے لئے بیٹے۔(149)
کیا ہم نے فرشتوں کو عورتیں پیدا کیا اور وہ گواہ ہیں؟(150) یاد رکھو بے شک وہ اپنے پاس سے جھوٹ کہتے ہیں
(151) کیا اللہ والد ہے؟ وہ ضرور جھوٹے ہیں۔(152) کیا اس نے بیٹوں پر بیٹیاں پسند کی ہیں۔(153) تمہیں کیا ہو
گیا ہے۔ کس طرح کے فیصلے کرتے ہو۔(154) تو کیا تم غور وفکر نہیں کرتے؟(155) کیا تمہارے پاس کوئی واضح سند
ہے؟(156) اگر تم سچے ہو تو اپنی کتاب لے آؤ۔(157) اور مشرکوں نے اُس کے اور جنات کے درمیان نسب بنالیا۔
جس کا جنات کو بعد میں پتہ چلا کہ اس الزام پر وہ پکڑ کر پیش کئے جانے والے ہیں۔(158) پاک ہے اللہ اُس صفت سے
جو وہ اُس کے ذمہ لگا رہے ہیں۔(159) سوائے اللہ کے چنے ہوئے بندے۔(160) (یعنی مخلص بندے اللہ پر جھوٹ
نہیں باندھتے) پس تم اور تمہارے معبود(161) مخلصوں کو نہیں بہکا سکتے۔ (162) سوائے وہ جو جہنم میں جانے والا ہو
گا۔(163) اور ہم میں سے کوئی ایسا نہیں جس کو اپنا مقام معلوم نہ ہو۔(164) اور بے شک ہم ضرور صف باندھنے والے
ہیں۔(165) اور بے شک ہم ضرور حمد وثنا کرنے والے ہیں۔(166) اور یہ کہ وہ کہا کرتے تھے۔(167) اگر ہمارے
پاس پہلوں کی نصیحت، کتاب ہوتی۔(168) تو ہم ضرور اللہ کے خاص بندوں میں ہوتے۔(169) پھر انہوں نے کفر کیا
اس کے ساتھ (کتاب کے ساتھ) پس جلد انہیں اس کا نتیجہ معلوم ہو جائے گا۔(170) اور ہمارا وعدہ، ہماری بات
ہمارے بندوں پر ہمارے رسولوں پر پوری ہوگئی۔(171) بے شک وہ ہی مدد کئے جائیں گے۔(172) اور بے شک ہمارا
لشکر ہی غالب رہے گا۔(173) آپ اُن کی طرف سے ایک مدت تک منہ موڑ لیں۔(174) اور انہیں دیکھو، پھر جلد ہی
اُن کو دیکھ لیا جائے گا۔(175) کیا وہ ہمارے عذاب کی جلدی مانگتے ہیں۔(176) جب وہ (اللہ) اُن لوگوں کے
سامنے میدان میں آئے گا تو ڈرائے جانے والوں کے لئے بہت بُرا ہوگا۔(177) اور آپ اُن سے منہ موڑ لیں ایک
وقت تک(178)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَّاَبۡصِرۡ فَسَوۡفَ يُبۡصِرُوۡنَ(١٧٩)سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ(١٨٠)وَسَلٰمٌ عَلَى
الۡمُرۡسَلِيۡنَ(١٨١)وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ(١٨٢)

٣٨ سورة صٓ . مكى سورة ... كل آيات.٨٨

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

صٓ وَالۡقُرۡاٰنِ ذِى الذِّكۡرِ(١)بَلِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِىۡ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ(٢)كَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنۡ
قَرۡنٍ فَنَادَوۡا وَّلَاتَ حِيۡنَ مَنَاصٍ(٣)وَعَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَهُمۡ مُّنۡذِرٌ مِّنۡهُمۡ وَقَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا
سٰحِرٌ كَذَّابٌ(٤)اَجَعَلَ الۡاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا اِنَّ هٰذَا لَشَىۡءٌ عُجَابٌ(٥)وَانۡطَلَقَ الۡمَلَاُ مِنۡهُمۡ
اَنِ امۡشُوۡا وَاصۡبِرُوۡا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمۡ. اِنَّ هٰذَا لَشَىۡءٌ يُّرَادُ(٦)مَا سَمِعۡنَا بِهٰذَا فِى الۡمِلَّةِ الۡاٰخِرَةِ
اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا اخۡتِلَاقٌ(٧)ءَاُنۡزِلَ عَلَيۡهِ الذِّكۡرُ مِنۡ م بَيۡنِنَا ط بَلۡ هُمۡ فِىۡ شَكٍّ مِّنۡ ذِكۡرِىۡ بَلۡ
لَّمَّا يَذُوۡقُوۡا عَذَابِ(٨)اَمۡ عِنۡدَهُمۡ خَزَآئِنُ رَحۡمَةِ رَبِّكَ الۡعَزِيۡزِ الۡوَهَّابِ(٩)اَمۡ لَهُمۡ مُّلۡكُ
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا. فَلۡيَرۡتَقُوۡا فِى الۡاَسۡبَابِ(١٠)جُنۡدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهۡزُوۡمٌ مِّنَ
الۡاَحۡزَابِ(١١)كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّعَادٌ وَّفِرۡعَوۡنُ ذُو الۡاَوۡتَادِ(١٢)وَثَمُوۡدُ وَقَوۡمُ لُوۡطٍ
وَّ اَصۡحٰبُ لۡـَٔيۡكَةِ ط اُولٰٓئِكَ الۡاَحۡزَابُ(١٣)اِنۡ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ
عِقَابِ(١٤)وَمَا يَنۡظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنۡ فَوَاقٍ(١٥)وَقَالُوۡا رَبَّنَا عَجِّلۡ لَّنَا
قِطَّنَا قَبۡلَ يَوۡمِ الۡحِسَابِ(١٦)اِصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ وَاذۡكُرۡ عَبۡدَنَا دَاوٗدَ ذَا الۡاَيۡدِ اِنَّهٗۤ
اَوَّابٌ(١٧)اِنَّا سَخَّرۡنَا الۡجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحۡنَ بِالۡعَشِىِّ وَالۡاِشۡرَاقِ(١٨)

اور دیکھ جلد ہی انہیں دیکھ لیا جائے گا۔(اُن کو سزا دی جائے گی)(179) تیرے رب کی شان بلند ہے۔ وہ عزت والا رب
ہے۔اُس سے مبرا ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔(180) اور رسولوں پر (بھیجے جانے والوں پر) سلام ہو۔(181) اور تمام
جہانوں کے رب کے لئے ہی تمام تعریفیں ہیں۔(182)

(38)......سورہ صٓ

(شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے)

صٓ قسم ہے ذکر والے قرآن کی۔(1) بلکہ کافر غرور اور دشمنی میں پڑے ہیں۔(2) ہم نے اُن سے پہلے کتنی ہی بستیوں کو
ہلاک کر دیا۔ وہ چلانے لگے پھر اُس وقت اُن کا کوئی بچاؤ نہ تھا۔(3) جب اُن کے پاس اُن میں سے ہی ڈرانے والا آیا تو
انہیں بڑا عجیب لگا۔ کافروں نے کہا، یہ بہت بڑا جھوٹا جادوگر ہے۔(4) کیا اس نے سارے معبودوں کو ایک واحد معبود بنا
دیا ہے؟ بے شک یہ عجائبات میں سے ایک عجوبہ ہے۔(5) اور اُن میں سے سردار چھوڑ کر چل دیئے کہ چلو اور اپنے
معبودوں پر صبر کرو۔ بے شک یہ اس کی کوئی اپنی خواہش ہے جسے یہ پورا کرنا چاہتا ہے۔(6) پہلی امتوں میں ہم نے ایسی
کوئی بات نہیں سنی بس یہ اس کی اپنی بنائی ہوئی بات ہے۔(7) کیا ہم میں سے اسی پر ذکر اترنا تھا؟ بلکہ وہ میرے (اللہ
کے) ذکر کے بارے میں بھی شک میں ہیں۔ بلکہ انہوں نے میرا عذاب نہیں دیکھا۔(8) کیا تیرے رب کی رحمت کے
خزانے ان کے پاس موجود ہیں۔اُس رب کے جو زبردست بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے۔(9) کیا آسمانوں اور زمین
اور اُن دونوں کے درمیان ہر چیز کی بادشاہت اُن کے پاس ہے تو وہ رسیوں سے چڑھ جائیں۔(10) ہاری ہوئی جماعتوں
کے لشکروں میں سے یہاں پر یہ بھی ایک لشکر ہے۔ جو رسیوں کے ذریعے آسمان پر چڑھنے کی کوشش کرتا ہے۔(11) اُن
سے پہلے نوح، عاد، اور میخوں والے فرعون کی قوموں نے بھی جھٹلایا تھا۔(12) اور ثمود، اور لوط کی قوم اور ایکہ کے لوگوں
نے بھی جھٹلایا تھا۔ یہی وہ جماعتیں ہیں جنہوں نے جھٹلایا۔(13) سب نے رسولوں کو جھٹلایا تو اُن پر عذاب جائز ہو گیا۔(
14) وہ صرف ایک چیخ کا انتظار کر رہے ہیں جس میں اُن کے لئے کوئی مہلت نہیں ہوگی۔(15) اور انہوں نے کہا، اے
ہمارے رب حساب کے دن سے پہلے ہمیں ہمارا حصہ جلدی سے دے دو۔(16) جو وہ کہتے ہیں اُس پر صبر کر اور ہمارے
بندے داؤد کو یاد کر جو طاقت ور اور بہت زیادہ رجوع کرنے والا تھا۔(17) بے شک ہم نے اُس کے ساتھ پہاڑوں کو مسخر
کر دیا تھا جو صبح شام اس کے ساتھ حمد کرتے تھے (پہاڑوں میں ان کی بازگشت سنائی دیتی)۔(18)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَالطَّيۡرَ مَحۡشُوۡرَةً ط كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ(۱۹)وَ شَدَدۡنَا مُلۡكَهٗ وَاٰتَيۡنٰهُ الۡحِكۡمَةَ وَفَصۡلَ
الۡخِطَابِ(۲۰)وَهَلۡ اَتٰكَ نَبَؤُا الۡخَصۡمِ م اِذۡ تَسَوَّرُوا الۡمِحۡرَابَ(۲۱)اِذۡ دَخَلُوۡا عَلٰى
دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنۡهُمۡ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ خَصۡمٰنِ بَغٰى بَعۡضُنَا عَلٰى بَعۡضٍ فَاحۡكُمۡ بَيۡنَنَا بِالۡحَقِّ وَلَا
تُشۡطِطۡ وَاهۡدِنَاۤ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ(۲۲)اِنَّ هٰذَاۤ اَخِىۡ. لَهٗ تِسۡعٌ وَّتِسۡعُوۡنَ نَعۡجَةً وَّلِىَ نَعۡجَةٌ
وَّاحِدَةٌ. فَقَالَ اَكۡفِلۡنِيۡهَا وَعَزَّنِىۡ فِى الۡخِطَابِ(۲۳)قَالَ لَقَدۡ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعۡجَتِكَ اِلٰى
نِعَاجِهٖ ط وَاِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ الۡخُلَطَآءِ لَيَبۡغِىۡ بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيۡلٌ مَّا هُمۡ ط وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسۡتَغۡفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ (آيت
سجده)(۲۴)فَغَفَرۡنَا لَهٗ ذٰلِكَ ط وَاِنَّ لَهٗ عِنۡدَنَا لَزُلۡفٰى وَحُسۡنَ مَاٰبٍ(۲۵)يٰدَاوٗدُ اِنَّا
جَعَلۡنٰكَ خَلِيۡفَةً فِى الۡاَرۡضِ فَاحۡكُمۡ بَيۡنَ النَّاسِ بِالۡحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الۡهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنۡ
سَبِيۡلِ اللّٰهِ ط اِنَّ الَّذِيۡنَ يَضِلُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ م بِمَا نَسُوۡا يَوۡمَ
الۡحِسَابِ(۲۶)وَمَا خَلَقۡنَا السَّمَآءَ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا بَاطِلًا ط ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنَ النَّارِ(۲۷)اَمۡ نَجۡعَلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالۡمُفۡسِدِيۡنَ
فِى الۡاَرۡضِ اَمۡ نَجۡعَلُ الۡمُتَّقِيۡنَ كَالۡفُجَّارِ(۲۸)كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ اِلَيۡكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوۡۤا اٰيٰتِهٖ
وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ(۲۹)وَوَهَبۡنَا لِدَاوٗدَ سُلَيۡمٰنَ ط نِعۡمَ الۡعَبۡدُ ط اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ(۳۰)

اور جمع شدہ پرندے سب اُس کے ساتھ حمد کرتے تھے۔(19) اور ہم نے اُس کی بادشاہت مضبوط کی اور اُسے حکمت (دانائی) اور فیصلہ کن خطاب عطا کیا۔(20) اور کیا تیرے پاس اُن دو جھگڑنے والوں کی خبر پہنچی جو اپنا مقدمہ لے کر دیوار پھلانگ کر محراب (حجرہ) میں آ پہنچے۔(21) جب وہ داؤد کے سامنے پیش ہوئے تو داؤد اُنہیں دیکھ کر گھبرا گئے۔ انہوں نے کہا ہم سے نہ ڈریں۔ ہم دونوں تنازعہ کے فریق ہیں۔ ہم ایک دوسرے سے زیادتی کر رہے ہیں۔ آپ ہم دونوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرما دیجئے۔ اور کسی سے زیادتی نہ ہو۔ اور ہمیں سیدھا راستہ دکھا دیجئے۔(22) بے شک یہ میرا بھائی ہے۔ اس کے پاس (ننانوے) 99 دُنبیاں ہیں اور میرے پاس صرف ایک دُنبی ہے۔ وہ کہتا ہے کہ میں وہ بھی اسے دے دوں۔ اور اُس نے، اپنی باتوں میں مجھے دبا لیا ہے (مجبور کر دیا ہے)(23) داؤد نے کہا، یقیناً اُس نے تیری دُنبی اپنی دُنبیوں کے ساتھ ملانے کی خواہش کر کے ظلم کیا۔ اور بے شک اکثر شریک ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں۔ ایمانداروں اور نیکوکاروں کی تعداد بہت تھوڑی ہے۔ اور داؤد کو گمان ہوا کہ جیسے یہ مقدمہ بھیج کر ہم نے اُسے آزمائش میں ڈالا ہے۔ پس اُس نے اپنے رَب سے استغفار کیا۔ رکوع میں گر گیا اور توبہ کی (آیہ سجدہ)۔(24) پس ہم نے اُسے کسی کے ساتھ ایسی ہی زیادتی کا خیال دل میں لانے سے معاف کر دیا۔ اور وہ ہمارا محبوب حُسن مآب ہے۔(25) اے داؤد! بے شک ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا۔ پس لوگوں کے درمیان ایمانداری سے فیصلہ کر اور اپنی خواہشات کے پیچھے نہ چل کہ کہیں وہ تجھے اللہ کی راہ سے دور نہ کر دیں۔ جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹک جاتے ہیں اُن کے لئے سخت عذاب ہے، کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا۔(26) اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور اُن دونوں کے درمیان جو کچھ ہے باطل، جھوٹ، بے مقصد، بے کار، پیدا نہیں کیا۔ یہ کافروں کا خیال خام ہے۔ پس کافروں کے لئے خرابی ہے۔ وہ آگ میں/جہنم میں جائیں گے۔ (27) کیا ہم مومنوں اور نیکوکاروں کو فسادیوں کے برابر کر دیں گے؟ کیا ہم متقیوں کو فاجروں کے برابر کر دیں گے(28) ہم نے آپ پر ایک مبارک کتاب نازل کی، تاکہ وہ ہماری آیتوں پر تدبر کریں اور عقل والے نصیحت پکڑیں۔(29) اور ہم نے داؤد کو بیٹا سلیمان عطا کیا جو نعم العبد تھا (بندوں کی شان تھا) بے شک وہ اللہ کی طرف رجوع کرنے والا تھا۔(30)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ(۳۱)فَقَالَ اِنِّیْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّیْ
حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ(۳۲)رُدُّوْهَا عَلَیَّ ط فَطَفِقَ مَسْحًام بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ(۳۳)وَلَقَدْ
فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ(۳۴)قَالَ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَهَبْ لِیْ مُلْكًا لَّا
يَنْۢبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْ م بَعْدِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ(۳۵)فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِیْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً
حَيْثُ اَصَابَ(۳۶)وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ(۳۷)وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِی
الْاَصْفَادِ(۳۸)هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ(۳۹)وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰی
وَحُسْنَ مَاٰبٍ(۴۰)وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ م اِذْ نَادٰی رَبَّهٗٓ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ
وَّعَذَابٍ(۴۱)اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ م بَارِدٌ وَّشَرَابٌ(۴۲)وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ
مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰی لِاُولِی الْاَلْبَابِ(۴۳)وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ
ط اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ط نِعْمَ الْعَبْدُ ط اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ(۴۴)وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ
وَيَعْقُوْبَ اُولِی الْاَيْدِیْ وَالْاَبْصَارِ(۴۵)اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَی الدَّارِ(۴۶)وَاِنَّهُمْ
عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ(۴۷)وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ط وَكُلٌّ مِّنَ
الْاَخْيَارِ(۴۸)هٰذَا ذِكْرٌ ط وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ(۴۹)جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ
الْاَبْوَابُ(۵۰)مُتَّكِئِيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ(۵۱)وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ
الطَّرْفِ اَتْرَابٌ(۵۲)هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ(۵۳)

جب اُس کے سامنے عمدہ اور نسلی گھوڑے شام کے وقت پیش کیے گئے۔(31) تو اُس نے کہا، بے شک میں نے اپنے رَب
کے ذکر کو ثانوی حیثیت دی اور مال کی محبت کو محبوب رکھا۔ یہاں تک کہ دن غروب ہو گیا۔(32) گزرا ہوا دن اور قضا ہوئی
نمازیں کوئی مجھے واپس لا دے۔ پھر اُس نے پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے شروع کر دیئے۔(33) اور یقیناً ہم نے
سلیمانؑ کو امتحان میں ڈالا اور اُس کی بادشاہت (کرسی) پر ایک جسم القاء کیا۔ پھر اُس نے توبہ کی۔(34) کہا، اے میرے
رَب مجھے بخش دے اور مجھے وہ ملک عطا کر جس کا میرے بعد کوئی سزاوار نہ ٹھہرے۔ بے شک تُو بہت زیادہ عطا کرنے والا
ہے۔(35) پھر ہم نے اُس کے لئے ہوا کو مسخر کر دیا جو اُس کے حکم سے سبک رفتاری سے چلتی اور اُسے منزلِ مقصود تک لے
جاتی۔(36) اور تمام شیاطین (جنات) معمار اور غواص،(37) اور باقی زنجیروں میں قید۔(38) یہ ہماری عطا ہے پس
ممنون ہو یا بے حساب ممنون رہ۔(39) اور اُس کے لئے ہمارے ہاں یقیناً قرب اور بہترین ٹھکانہ ہے۔(40) اور
ہمارے بندے ایوب کو یاد کر۔ جب اُس نے اپنے رَب کو آواز دی، مجھے شیطان نے گزند پہنچائی اور عذاب دیا ہے۔
(41) کہا، اپنا پاؤں مار۔ تو نہانے اور پینے کے لئے ٹھنڈا پانی لے۔(42) اور ہم نے اُسے اُس کے گھر والے بھی عطا کئے
اور اُن جیسے بھی عطا کئے (یعنی اولاد) یہ ہماری طرف سے ایک رحمت اور عقل والوں کے لئے نصیحت (ذکر) ہے(43)
اور اپنے ہاتھ میں سوتنکوں والا جھاڑو پکڑ اور مار اور قسم نہ توڑ (حضرت ایوب نے اپنی خدمت گار بیوی کو زلفیں کٹوا کر
کھانا لانے کے جرم میں سو کوڑے مارنے کی قسم کھائی تھی۔) بے شک ہم نے اُسے صابر پایا وہ بندے کی شان تھے۔
بے شک وہ رجوع کرنے والے تھے۔(44) اور ہمارے بندے ابراہیمؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ کو یاد کر جو طاقت و
بصارت میں برتر تھے۔(45) ہم نے انہیں ایک خاص صفت ودیعت کی۔ وہ دارالآخرت کو یاد رکھتے تھے۔(46) اور بے
شک وہ ہمارا بہترین انتخاب تھے۔(47) اور اسماعیل اور یسع اور ذوالکفل کو یاد کر اور یہ سب اچھے بندے تھے۔(48) یہ
ایک ذکر ہے اور متقیوں کے لئے بہترین ٹھکانا ہے۔(49) سدا بہار باغات ہیں۔ اُن کے لئے دروازے کھلے ہیں۔(50
) وہ اُس میں تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہ اُس میں پھل اور مشروبات کثرت سے منگوائیں گے۔(51) اور اُن کے پاس
نیچی نگاہوں والی ہم عمر عورتیں ہوں گی۔(52) یہ وہ کچھ ہے جس کا تمہیں حساب کے دن دینے کا وعدہ کیا گیا ہے۔(53)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَالَهٗ مِنْ نَّفَادٍ (۵۴)هٰذَا ط وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ(۵۵)جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا
فَبِئْسَ الْمِهَادِ(۵۶)هٰذَا فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ(۵۷)وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ(۵۸)هٰذَا
فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ لَا مَرْحَبًا م بِهِمْ. اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ(۵۹)قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ. لَا مَرْحَبًام بِكُمْ
ط اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا فَبِئْسَ الْقَرَارُ(۶۰)قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي
النَّارِ(۶۱)وَقَالُوْا مَالَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ(۶۲)اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ
زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ(۶۳)اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ(۶۴)قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ وَّمَا
مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ(۶۵)رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ
الْغَفَّارُ(۶۶)قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ(۶۷)اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ(۶۸)مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ م بِالْمَلَاِ
الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ(۶۹)اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ(۷۰)اِذْ قَالَ رَبُّكَ
لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌ م بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ(۷۱)فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ
سٰجِدِيْنَ (۷۲)فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ(۷۳)اِلَّآ اِبْلِيْسَ ط اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ
الْكٰفِرِيْنَ (۷۴)قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ط اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ
مِنَ الْعَالِيْنَ (۷۵)قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ط خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ(۷۶)قَالَ فَاخْرُجْ
مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ(۷۷)وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ(۷۸)قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ
يُبْعَثُوْنَ (۷۹)قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ(۸۰)اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ(۸۱)

بے شک یہ ہمارا ایسا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا۔(54) یہ ایسا رزق ہے۔اور بے شک سرکشوں کے لئے بُرا ٹھکانا ہوگا۔
(55) وہ جہنم میں داخل ہوں گے اور وہ بُرا مقام ہے۔(56) یہ ہے، ابلتا ہوا پانی اور دھوون، پیپ، تلچھٹ جسے پیو(57)
اور اِس کے علاوہ اِسی طرح کی کئی شکلیں ہوں گی۔(58) یہ انبوہ کثیر ہے جو تمہارے ساتھ جہنم میں گھس رہا ہے تمہیں اُن
کے ساتھ کوئی مرحبا نہیں کہے گا۔ بے شک وہ آگ میں داخل ہونے والے ہیں۔(59) وہ کہیں گے تمہیں کوئی فراخی نہ ہو،
بلکہ تم ہی یہ ہمارے سامنے لائے ہو پس وہ ٹھہرنے کا بُرا مقام ہے۔(60) وہ کہیں گے اے ہمارے رَب جو ہمارے سامنے
یہ مصیبت لانے کا باعث بنا تو اُس کا آگ کا عذاب دوگنا کردے۔(61) اور وہ کہیں گے ہمیں کیا ہوگیا تھا کہ ہم نے اُن
لوگوں کو نہ پہچانا جنہیں ہم اچھا نہیں سمجھتے تھے(62) کیا ہم نے انہیں مذاق کا نشانہ بنایا، یا ہماری آنکھیں اندھی ہوگئیں اُن
کی طرف سے؟(63) بے شک یہ سچ ہے جس کے بارے میں آگ والے/ جہنم والے جھگڑتے ہیں۔(64) آپ کہو
میں تو صرف ڈرانے والا ہوں اور اللہ واحد کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ قہار ہے۔(65) وہ آسمانوں اور زمین اور اُن کے
درمیان ہر چیز کا رَب ہے غالب آنے والا بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔(66) آپ کہو قیامت ایک بڑی خبر ہے۔(67) تم
اُس سے منہ پھیرتے ہو۔(68) مجھے ایوانِ بالا میں وڈیروں کی مباحث کا علم نہیں۔(69) مجھے صریحاً ڈرانے کا حکم
ہے۔(70) جب تیرے رَب نے فرشتوں سے کہا۔ میں بشر کو (طین) گیلی مٹی سے بنانے والا ہوں۔(71) پس جب
میں اُسے درست کرلوں اور اُس میں اپنی روح پھونک لوں تو تم اُس کے سامنے سجدہ میں گر جانا۔(72) پس تمام فرشتوں
نے مل کر سجدہ کیا۔(73) سوائے ابلیس، اُس نے تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے تھا۔(74) اُس سے پوچھا، اے ابلیس
تجھے سجدہ کرنے سے کس چیز نے روکا حالانکہ میں نے اُسے اپنے ہاتھوں سے بنایا تھا۔ تو نے تکبر کیا یا تو عالین میں سے ہے؟
(بلند مرتبہ والوں میں سے ہے)(75) اُس نے کہا، میں اُس سے بہتر ہوں، تُو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اُسے مٹی
سے۔(76) کہا، یہاں سے نکل کہ تو (رجیم ہے) پتھر مار کر نکال دینے کے قابل ہے۔(77) اور بے شک تجھ پر قیامت
کے دن تک میری لعنت ہے۔(78) اُس نے کہا، اے میرے رَب مُردوں کے اٹھائے جانے کے دن تک میرا انتظار کر
(مہلت دے)۔(79) کہا، پس تو مہلت دیئے جانے والوں میں سے ہے۔(80) ایک معلوم دن کے وقت تک۔
(روز قیامت کا دن اللہ کو معلوم ہے اور وہ مقرر ہے)(81)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

قَالَ فَبِعِزَّتِکَ لَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ(۸۲)اِلَّا عِبَادَکَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِیْنَ(۸۳)قَالَ فَالْحَقُّ
وَالْحَقَّ اَقُوْلُ(۸۴)لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْکَ وَمِمَّنْ تَبِعَکَ مِنْهُمْ اَجْمَعِیْنَ(۸۵)قُلْ مَآ اَسْئَلُکُمْ
عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَکَلِّفِیْنَ(۸۶)اِنْ هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ(۸۷)وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ
حِیْنٍ(۸۸)

۳۹ سورة الزمر – مکی سورة ... کل آیات ۷۵.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ(۱)اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ
مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ(۲)اَلَا لِلّٰهِ الدِّیْنُ الْخَالِصُ ط وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِیَآءَ م مَا
نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِیُقَرِّبُوْنَآ اِلَی اللّٰهِ زُلْفٰی ط اِنَّ اللّٰهَ یَحْکُمُ بَیْنَهُمْ فِیْ مَا هُمْ فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ط اِنَّ
اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ مَنْ هُوَ کٰذِبٌ کَفَّارٌ(۳)لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ یَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّا صْطَفٰی مِمَّا یَخْلُقُ مَا
یَشَآءُ سُبْحٰنَهٗ ط هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ(۴)خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ یُکَوِّرُ الَّیْلَ
عَلَی النَّهَارِ وَیُکَوِّرُ النَّهَارَ عَلَی الَّیْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط کُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ط
اَلَا هُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ(۵)خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَکُمْ مِّنَ
الْاَنْعَامِ ثَمٰنِیَةَ اَزْوَاجٍ ط یَخْلُقُکُمْ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِکُمْ خَلْقًا مِّنْ م بَعْدِ خَلْقٍ فِیْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ
ط ذٰلِکُمُ اللّٰهُ رَبُّکُمْ لَهُ الْمُلْکُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰی تُصْرَفُوْنَ(۶)اِنْ تَکْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ
عَنْکُمْ. وَلَا یَرْضٰی لِعِبَادِهِ الْکُفْرَ وَاِنْ تَشْکُرُوْا یَرْضَهُ لَکُمْ ط وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ط
ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمْ مَّرْجِعُکُمْ فَیُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ط اِنَّهٗ عَلِیْمٌ م بِذَاتِ الصُّدُوْرِ(۷)

کہا، تیری عزت کی قسم میں ضرور اُن سب کو بھٹکاؤں گا۔(82) مگر اُن میں سے تیرے مخلص اور پاک بندے نہیں بھکیں گے۔(83) کہا یہ سچ ہے اور میں حق ہی کہتا ہوں۔(84) میں تجھ سے اور تیری پیروی کرنے والوں سے ضرور جہنم بھر دوں گا۔(85) آپ کہو، میں تم لوگوں سے کوئی اجر نہیں مانگتا اور نہ میں تکلف کرنے والا ہوں۔(86) وہ تمام جہانوں کے لئے صرف ایک ذکر ہے۔(87) اور تم ضرور اس کے بعد اُس کی خبر جان لو گے۔(88)

(39)......سُوْرَةُ الزُّمَر

(شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے)

کتاب کا نازل کیا جانا اللہ عزیز الحکیم کی طرف سے ہے(1) بے شک ہم نے تجھ پر حق کے ساتھ کتاب نازل کی۔اللہ کے دین کی پورے خلوص کے ساتھ (یکسوئی سے) عبادت کرو(2) یاد رکھو اللہ کے لئے ہی دین خالص ہے۔اور جو لوگ اللہ کے سوا دوسروں کو اپنے اولیا بناتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم صرف اس لئے اُن کی عبادت کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ کے قریب کر دیں اور ہم اُس کے مقرب ہو جائیں۔بے شک اللہ اُن کے درمیان اختلافی امور کا فیصلہ کرے گا۔بے شک اللہ کسی جھوٹے منکر کو ہدایت نہیں دیتا۔(3) اگر اللہ اولاد چاہتا تو وہ ضرور اپنی تخلیق میں سے ہی جس کو چاہتا چن لیتا۔اُس کی ذات پاک ہے وہ اللہ واحد قہار ہے۔(4) اُس نے آسمانوں اور زمین کو بالحق پیدا کیا۔وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے۔اور اُس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا۔سب ایک مقررہ وقت تک چلتے ہیں۔یاد رہے وہی زبردست اور بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔(5) اُس نے تمہیں ایک انسان سے پیدا کیا پھر اُس نے اِس سے اُس کا جوڑا بنایا۔اور اِس نے تمہارے لئے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے اتارے۔وہ تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے پیدا کرتا ہے ایک کے بعد دوسرا، وہ تین اندھیروں میں پیدا کرتا ہے۔یہ تمہارا اللہ تمہارا پروردگار ہے۔اُسی کی بادشاہت ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔تم کہاں پلٹے جاتے ہو۔(6) اگر تم نہ مانو تو اللہ تم سے بے نیاز ہے۔اور اللہ کو اپنے بندوں کی نافرمانی، انکار پسند نہیں۔اور اگر تم شکر کرو تو اُسے شکر پسند ہے۔اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی کا بوجھ نہیں اٹھاتا۔پھر تمہیں اپنے رب کی طرف ہی لوٹنا ہے۔پھر وہ تمہیں جتلا دے گا جو تم کرتے تھے۔بے شک اُسے دلوں کا حال معلوم ہے۔(7)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَارَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِىَ مَاكَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ
قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ط قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ
النَّارِ(۸)اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّ قَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ط قُلْ
هَلْ يَسْتَوِى الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ط اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ(۹)قُلْ يٰعِبَادِ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ط لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ط وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ط
اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ(۱۰)قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ
الدِّيْنَ(۱۱)وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ(۱۲)قُلْ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّىْ
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ(۱۳)قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِىْ(۱۴)فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ط
قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ
الْمُبِيْنُ(۱۵)لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ط ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ
عِبَادَهٗ ط يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ(۱۶)وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ
الْبُشْرٰى فَبَشِّرْ عِبَادِ(۱۷)الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ط اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰهُمُ
اللّٰهُ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ(۱۸)اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ط اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ
فِى النَّارِ(۱۹)لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ط وَعْدَاللّٰهِ ط لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ(۲۰)اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِى الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ
حُطَامًا ط اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ(۲۱)اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ
عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ط فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِاللّٰهِ ط اُولٰٓئِكَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ(۲۲)

اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ یکسو ہو کر اپنے رَب سے دعا کرتا ہے۔ پھر جب وہ اپنے پاس سے اُسے کوئی نعمت عطا کر دیتا ہے تو بھول جاتا ہے کہ وہ اِس سے پہلے اُس سے کیا مانگ رہا تھا۔ اور اُس نے اللہ کے شریک بنا لئے تاکہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے بھٹکائے۔ کہو، اپنے کُفر سے تھوڑا فائدہ اٹھا لو۔ بے شک تم دوزخی ہو، آگ والے ہو۔(8) کہو، ا کیا وہ جو عبادت گزار ہے، رات کو سجدے کرتا ہے، کھڑا رہتا ہے، آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رَب کی رحمت کا امیدوار علم والا بے علم کے برابر ہے۔ صرف سمجھدار ہی نصیحت لیتے ہیں۔(9) کہو، اے میرے مومن بندو اپنے رَب سے ڈرو۔ جنہوں نے اِس دنیا میں اچھے کام کئے اُن کے لئے اچھائی ہے۔ اور اللہ کی زمین وسیع ہے۔ صبر کرنے والوں کو اُن کے صبر کا بے حساب اجر دیا جائے گا۔(10) آپ کہو، مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں خالص اللہ کی عبادت کروں، دین اُسی کا ہے۔(11) اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مسلمانوں میں سے پہلا مسلمان ہو جاؤں۔(12) آپ کہو، میں اپنے رَب کی نافرمانی سے ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے بڑے دن (یومِ حساب) عذاب کا سزاوار ٹھہرا دے گا۔(13) کہو، میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں، پورے خلوص کے ساتھ۔ اُسی کے لئے میرا دین ہے۔(14) تم اللہ کے سوا جس کی عبادت کرنا چاہو کر لو۔ کہو، خسارے میں ہوں گے وہ، جنہوں نے روزِ قیامت خود کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا۔ جان رکھو یہی ہیں جو صریحاً گھاٹے میں ہیں۔(15) اُن کے اوپر آگ کا سایہ ہوگا اور اُن کے نیچے بھی آگ ہوگی۔ اِس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ اے میرے بندو! مجھ سے ڈرو۔(16) اور طاغوت کی عبادت سے اجتناب کرو اور اللہ کی طرف رجوع کرنے والوں کو خوشخبری دے دو۔(17) جو بات کو سنتے ہیں اور اچھی باتوں پر عمل کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی اور یہی لوگ سمجھدار ہیں۔(18) جس پر عذاب کی بات پوری ہو گئی تو کیا تم اُسے آگ سے بچا لو گے (19) لیکن جو لوگ اپنے رَب سے ڈرتے ہیں اُن کے لئے بالا خانوں پر بالا خانے بنے ہوئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔(20) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر اسے آبشار بنا کر زمین میں چلایا۔ پھر وہ اس پانی سے مختلف رنگوں کی کھیتیاں اُگاتا ہے۔ پھر وہ اِنہیں خشک کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ وہ زرد پڑ جاتی ہیں۔ پھر وہ خشک اور زرد کھیتوں کو چورا چورا کر دیتا ہے۔ بے شک اِس ذکر میں عقلمندوں کے لئے نشانی ہے۔(21) جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا تو وہ اپنے رَب کی طرف سے روشنی میں ہے۔ اُن کے لئے خرابی ہے جن کے دل اتنے سخت ہو گئے کہ اُن میں اللہ کی یاد نہ سما سکی۔ یہی لوگ ہیں جو صریحاً گمراہی میں ہیں۔(22)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحۡسَنَ الۡحَدِيۡثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ تَقۡشَعِرُّ مِنۡهُ جُلُوۡدُ الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ ثُمَّ
تَلِيۡنُ جُلُوۡدُهُمۡ وَقُلُوۡبُهُمۡ اِلٰى ذِكۡرِ اللّٰهِ ط ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ط وَمَنۡ
يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ(۲۳)اَفَمَنۡ يَّتَّقِىۡ بِوَجۡهِهٖ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ط وَقِيۡلَ
لِلظّٰلِمِيۡنَ ذُوۡقُوۡا مَا كُنۡتُمۡ تَكۡسِبُوۡنَ(۲۴)كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَاَتٰهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ حَيۡثُ لَا
يَشۡعُرُوۡنَ(۲۵)فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الۡخِزۡىَ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَكۡبَرُ م لَوۡ كَانُوۡا
يَعۡلَمُوۡنَ(۲۶)وَلَقَدۡ ضَرَبۡنَا لِلنَّاسِ فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ(۲۷)قُرۡاٰنًا
عَرَبِيًّا غَيۡرَ ذِىۡ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ(۲۸)ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيۡهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوۡنَ
وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ط هَلۡ يَسۡتَوِيٰنِ مَثَلًا ط اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ(۲۹)اِنَّكَ
مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمۡ مَّيِّتُوۡنَ(۳۰)ثُمَّ اِنَّكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ عِنۡدَ رَبِّكُمۡ تَخۡتَصِمُوۡنَ(۳۱)

اللہ نے بہترین بات اتاری (احسن الحدیث)۔ایک جیسی آیات والی کتاب، جسے دہرایا گیا۔اس کتاب سے اپنے رب
سے ڈرنے والوں کے جسم پر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر ان کی جلدیں اور دل اللہ کے ذکر کے لئے نرم ہو جاتے
ہیں۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، جسے چاہتا ہے گمراہ کردیتا ہے، اور جسے گمراہ کرے تو اُسے
ہدایت دینے والا کوئی نہیں۔(23) پس جس نے قیامت کے دن اپنے چہرے کو بُرے عذاب سے بچالیا، کامیاب ہوا۔اور
ظالموں سے کہا جائیگا، تم اپنے کیے کی سزا بھگتو۔(24) لوگوں نے اِن سے پہلے بھی جھٹلایا تو اُن پر وہاں سے عذاب آیا
جہاں سے عذاب آنے کا وہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے۔ (25) پس اللہ نے اُنہیں دنیاوی زندگی میں رسوا کیا اور آخرت کا
عذاب بہت بڑا ہے۔کاش وہ جان جاتے۔(26) اور تحقیق ہم نے اِس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر قسم کی مثالیں بیان
کیں کہ شاید وہ نصیحت حاصل کریں۔(27) قرآن جو عربی میں ہے، جس میں کوئی نقص، کجی نہیں، شاید کہ وہ پرہیز گاری
کریں۔(28) اللہ نے مثال دی ہے کہ ایک نوکر ہے جس کے کئی آقا ہیں۔اور دوسرا نوکر ہے جس کا صرف ایک آقا ہے
۔کیا یہ دونوں نوکر برابر ہیں؟ (اللہ ایک ہے اگر زیادہ ہوتے تو ان کے مختلف احکامات پریشان کردیتے)۔سب تعریفیں اللہ
کے لئے ہیں لیکن اکثریت نہیں جانتی۔(29) بے شک تم سب مرنے والے ہو۔(تم بھی اور وہ بھی، بلکہ تمام انسانوں کی
زندگی ایک دن ختم ہوجائے گی)(30) پھر بے شک تم قیامت کے دن، اپنے رب کے پاس جھگڑ رہے ہوگے۔(جھگڑے
میں پڑے رہنے کی بجائے عمل صالح کرو)(31) ☆☆